



## سوال

(100) خدا حاضر ناظر ہے تو وحی کہاں سے آتی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے اور

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ -- سورة ق 16

بھی ہے تو وحی کہاں سے اترتی تھی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خدا علم قدرت کے ساتھ ہر جگہ ہے بذاتہ عرش پر ہے اور آیہ کریمہ:

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ -- سورة ق 16

میں علم مراد ہے یا فرشتے جیسے کہتے ہیں فلاں بادشاہ فلاں بادشاہ سے لڑ رہا ہے حالانکہ لڑنے والی فوج ہوتی ہے۔ آگے فرشتوں کا ذکر بھی ہے جو اعمال لکھتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے:

إِذْ يَتَلَفَّسُ الْمَتَلَفِّسِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ -- سورة ق 17

”یعنی ہم اس وقت شاہ رگ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جب دولینے والے بیٹھے ہوئے لیتے ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 175

### محدث فتویٰ